Fikr-o-Nasar (Islamabad) 19:3 (1981) © rasailojaraid.com

کتابـــخانۂ مرعشی ـ قـــم
میں
برّصغیر کے مخطوطات

(۲)

سید عارف نوشاهی

اس سلسلے کا پہلا مفصّل مضمون ، فکر و نظر ، اشاعت جمادی الآخرہ ۱۴۰۱ ھ / اپریل ۱۹۸۱ ء میں شائع ہو چکا ہے ـ اب ہمیں ، فہرست نسخہ های خطی کتابخانۂ عمومی حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ نجفی مرعشی (ایران ـ قم) ، تالیف سید احمد حسینی (اشکوری) زیر نظر سید محمود مرعشی ، جلد هفتم ، مطبوعہ ۱۳۵۸ ہجری شمسی ، ۳۸۳ + ۱۲۳ صفحات موصول ہوئی ہے ـ جس میں ۲۴۰۱ تا ۲۸۰۰ شمارہ کے مخطوطات کی فہرست لکھی گئی ہے ـ

خوش قسمتی سے ان چار سو مخطوطات میں بھی چھبیس کتب ایسی ہیں جو برّصغیر کے مصنفین کی تالیف کردہ ہیں اور یہاں کی زبانوں میں ہیں ـ بعض کتب اُن ایرانی مصنفین کی ہیں جو ہندوستان آئے تھے اور یہیں بیٹھ کر یہاں سے متعلق کتابیں تصنیف کی تھیں ـ ہم ایسی تمام کتب اور نسخوں کا مختصر تعارف سابقہ طریقے پر مصنفین کی ترتیب پر یہاں درج کر رہے ہیں ـ

اهـم کتب و نسخ میں سے ابو القاسم لاهوری اور اُن کے صاحبزادے علی لاهوری کی تفسیر ، لوامع التنزیل و سوا طع التاویل ، کا نام لیا جا سکتا ہے اگر چہ لاهـور سے اس کی کچھ جلدیں شائع ہو چکی ہیں (فہرست کتابهای چاپی فارسی از خان بابا مشار ۴ : ۴۴۰۵) اور اسلامیہ کالج پشاور میں بھی اس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی چودھویں جلد کا ایک مخطوطہ موجود ہے (فہرست مشترک پاکستان از احمد منزوی ـ زیر طبع) لیکن کتب خانۂ مرعشی قم کے مخطوطات اس لحاظ سے اہم ہیں کہ وہ بخط مصنفین ہیں ـ

اسمعیل اصفہانی کی کتاب "تاریخ جہاں" اگر چہ متاخر تواریخ میں سے ہے لیکن ہمیں اس کے کسی دوسرے نسخے کا علم نہیں ہو سکا ـ لہذا وہ بھی قابل ذکر ہے ـ

کرپا ناتھ لاہوری کا "زانچہ نامہ" علم نجوم پر اہم کتاب ہے ـ ڈاکٹر سید عبد اللہ کی تصنیف "فارسی ادب میں ہندوؤں کا حصہ" میں اس مصنف اور کتاب کا نام نہیں ملتا ـ

۱ ـ ابو القاسم ابن حسین رضوی لاہوری (۱۲۳۹ء ـ ۱۳۲۴ ھ)

مولانا سید ابو القاسم فرخ آباد میں پیدا ہوئے ـ عرب و عراق و عجم کا علمی سفر کیا ـ عربی ، فارسی اور اردو میں ان سے ٦٢ کتب یادگار ہیں ـ (اختر راہی : تذکرۂ علمائے پنجاب ۱ : ۵۱ ـ ۵۳).

لوامع التنزیل و سواطع التاویل (تفسیر فارسی).

قرآن مجید کی مفصل تفسیر ہے ـ جسے وہ تیس جلدوں میں مکمل کرنے کا ارادہ رکھتے تھے ـ لیکن اپنی زندگی میں ابتدائی بارہ جلدیں ہی لکھ پائے ـ بعد میں ان کے بیٹے علی رضوی لاہوری نے مزید پندرہ جلدیں لکھیں ـ مگر اس کے باوجود مصنف کا منصوبہ پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکا ـ ہر جلد ، قرآن کے ایک پارہ کی تفسیر پر مشتمل ہے ـ اس طرح صرف ستائیس پاروں کی تفسیر لکھی جا سکی ہے ـ

مصنف نے ہر آیت کے بعد شیعہ اور سنی علماء کی روایات ، اقوال درج کرکے متنوع مباحث بیان کئے ہیں ـ بالخصوص اعتقادات سے متعلق آیات پر تفصیلی گفتگو کی ہے ـ

جلد ششم ـ ۹ ربیع الاول ۱۳۱۲ ھ کو مکمل ہوئی ـ

مخطوطہ نمبر: ۲۷۲۳: نسخ بقلم مصنف ـ عنوانات سرخ ہیں اورحاشیے

© rasailojaraid.com